

# عالمی غیر مسلم رہنماؤں اور حکمرانوں کی نظر میں

آپ ﷺ کا پیغام

آپ ﷺ کی حیات مبارک

حضرت  
محمد ﷺ  
صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ﷺ کا راستہ

آپ ﷺ کی تعلیمات

Compiled by :

**GHULAM NABI SHAH**

Naqshbandi

A.P. Police Peace Awardee

Khalf-O-Khalifa

**DR. MD. SIRAJ UR RAHMAN**

Naqshbandi

BDS, FCIP, MDS (Chennai)

Publisher :

**SHAH EDUCATIONAL SOCIETY (Regd)., Hyderabad, A.P**





برادرانِ وطن کو

دعوتِ حق دینا

امتِ مسلمہ کی ذمہ داری

کیا ہم یہ ذمہ داری نبھارے ہیں؟!

**Publisher :**

**Price ₹ 20/-**

**Moulana Ghulam Nabi Shah Naqshbandi (Peace Awardee)**

**SHAH EDUCATIONAL SOCIETY, HYDERABAD - 28**

Regd. 4733/2000

**Address :** DR. SIRAJ VILLA, # 10-3-14/11/1, Jame Masjid Azazia,  
Mehdipatnam, Hyderabad - 28, A.P.

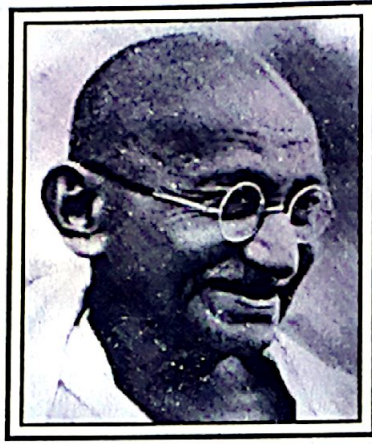
[www.ghulamnabishah.webs.com](http://www.ghulamnabishah.webs.com) - [ghulamnabishah786@yahoo.com](mailto:ghulamnabishah786@yahoo.com)

Cell : 9391349104



۱۔ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں

بابائے قوم موہن داس کرم چند گاندھی کی رائے۔



کسی تلوار سے نہیں بلکہ عظیم قیادت کی بناء پر

میں چاہتا تھا کہ میں اس عظیم شخصیت کے بہتر پہلو پر نظر ڈالوں جن کی حکمرانی کروڑوں لوگوں کے دلوں پر چل رہی ہے  
میں پہلے سے اور بھی زیادہ مطمئن ہو گیا کہ یہ تلوار کے بل بوتے پر اس زمانے میں اسلام میں اپنا مقام بنایا تھا۔ یہ انکی  
سخت معصومیت، قطعی خودداری، وعدہ وفائی بہ درجہ اتم، انکی والہانہ دوستی و پیروکاروں کا حد درجہ لحاظ، انکی بہادری، غیر  
متزلزل جذبہ دلیری، انکا خدا پر مکمل بھروسہ، اور انکا مقصد، یہی خصوصیات کی وجہ تھی، نہ کہ تلوار جس کے بنیاد پر انہیں ہر  
مشکل آسان ہو گئی۔ جب میں نے دوسری کتاب (حیات طیبہ) کو بند کیا مجھے افسوس ہوا کہ اب پڑھنے کے لئے کچھ  
بھی باقی نہیں رہا۔

۱۱۔ سوامی ویویکانندا

## "انہوں نے اخوت اور مساوات کا سبق دیا"



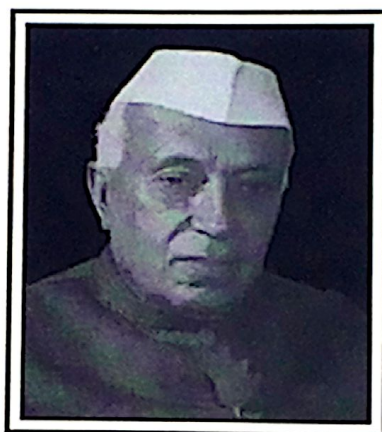
اگرچہ ہندو قوم قدیم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ یہودیوں اور عربوں سے بھی قدیم ہونے کا سہرا انکے سر ہے۔ پھر بھی حقیقی ادوائیترم (Advaitism) یعنی تمام انسانوں کی روح ایک ہی ہے، لیکن حقیقی طور پر الیا ہندوؤں میں اس پر عمل کبھی نہیں ہو سکا۔ اسکے برخلاف میرا یہ تجربہ ہے کہ اگر کوئی مذہب اس طرح مساوات کا سلوک قابل قدر حد تک روا رکھا ہے تو وہ صرف اسلام ہی ہے۔ اسی لئے یہ میرا پختہ اطمینان ہے کہ اسلام کے حقیقی روپ کی مدد کے بغیر وید ازم کی منطق اگرچہ دیکھنے میں وہ حیرت انگیز نظر آتی ہو عالم انسانیت کے لئے بے فیض ہے۔

اسلام عالم انسانیت کے لئے آیا۔ پہلا فرمان مساوات کا آیا۔ وہاں ایک مذہب ہے، اخوت، نسل، رنگ یا کسی بھی قسم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس میں شامل ہو جاؤ۔ یہی عملی خوبی آج تک زندہ ہے۔ یہ عظیم فرمان بالکل سادہ ہے۔ ایک خدا پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ جس نے جنت اور دوزخ اور زمین کو پیدا کیا۔ صرف خدا ہی نے کچھ نہیں سے سب کچھ پیدا کیا۔ اور کوئی سوالات مت پوچھو۔



جواہر لال نہرو (صدر انڈین نیشنل کانگریس)

## انہوں نے مساوات اور جمہوریت سکھائی



جیسے دوسرے مذاہب کی بنیاد رکھنے والے ہیں۔ محمد بھی کئی سماجی برائیوں کے خلاف تھے۔ انہوں نے جس مذہب کی بنیاد رکھی۔ سادگی اور درست طور پر اور اسکی جمہوریت نواز گئی، اور مساوات نے انکے پڑوسی ممالک کو اثر انداز کیا جو زمانہ قدیم سے تانا شاہی اور مذہب پرستوں کے تلے دبے ہوئے تھے۔



پروفیسر کے۔ ایس۔ راما کرشنا راؤ

## ہر زاویہ سے ہیر و نظر آتے ہیں



محمدؐ کی شخصیت اس حقیقت کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ میں صرف انکی ایک جھلک کو پیش کر سکتا ہوں۔ کیا ہی ڈرامائی انداز میں تصویریں میری آنکھوں کے سامنے دوڑتی ہیں۔ ایک رخ محمدؐ کا پیغمبر ہیں۔ دوسری جانب محمدؐ کمانڈر ہیں۔ تیسرے رخ پر وہ ایک انتہائی رحمدل شخص ہیں۔ ایک اور زاویہ سے دیکھوں تو محمدؐ ایک سپاہی ہیں۔ ایک اور جانب سے دیکھوں تو محمدؐ تاجر ہیں۔ اور ایک اور زاویہ سے دیکھوں تو وہ ایک مبلغ ہیں۔ محمدؐ ایک فلاسفر ہیں۔ محمدؐ ایک ترجمان ہیں۔ محمدؐ ایک مقرر ہیں۔ محمدؐ ایک مصلح ہیں۔ محمدؐ یتیموں کے سہارا ہیں۔ محمدؐ غلاموں کے نگہبان ہیں۔ محمدؐ عورتوں کے نجات دہندہ ہیں۔

محمدؐ قانون دینے والے ہیں۔ محمدؐ ایک منصف ہیں۔ محمدؐ ایک بزرگ ہیں اور ان تمام اہم کرداروں میں اور انسانیت کے تمام پہلوؤں میں وہ ایک ہیر و کی مانند ہیں۔

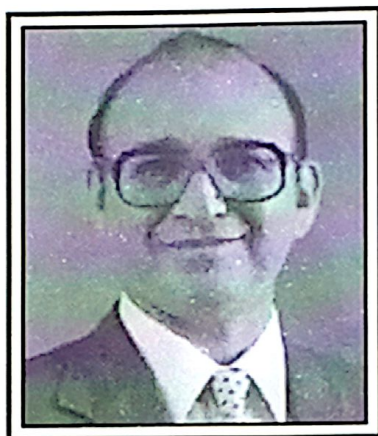
پروفیسر آف فلاسفی

یونیورسٹی آف میسور



مائیکل ایچ۔ ہارٹ

## تاریخ کی سب سے زیادہ بااثر شخصیت



میرے اس فعل سے کہ میں اپنی پسند سے محمدؐ کو دنیا کے انہتائی بااثر شخصیات میں سب سے اوپر رکھوں تو بعض قارئین کو تعجب ہوگا اور بعض نکتہ چینی بھی کریں گے۔ لیکن وہی ایک ایسی واحد شخصیت ہیں جو تاریخ میں انہتائی کامیاب رہے ہیں جو سیکولر اور مذہبی سطحوں پر۔۔۔ غالباً محمدؐ کا اسلام پر اثر زیادہ رہا ہے بہ نسبت عیسیٰ مسیح اور مینٹ پال کا متحدہ طور پر عیسائیت پر جتنا اثر ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انکی سیکولر اور مذہبی رواداری کی گوں ناگوں خصوصیات کے اثر کی وجہ سے محمدؐ انسانی تاریخ میں سرفہرست رہتے ہیں۔

مائیکل ایچ۔ ہارٹ

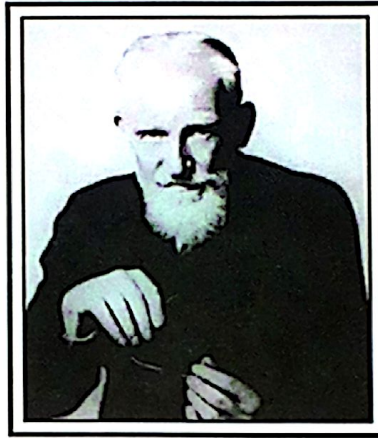
امریکی سائنسدان و تاریخ دان



سرجارج برنارڈشا

آئرلینڈ کے باشندہ اور بانی لندن اسکول آف اکانامکس اور واحد شخصیت جنہیں آسکر اور نوبل پرائز برائے لٹریچر سے نوازا گیا۔

## انسانیت کے راحت کدہ



دنیا نے جہاں فانی کو محمدؐ کے دماغ رکھنے والے شخص کی ضرورت ہے عرب ممالک میں لوگوں نے اپنی جہالت کی وجہ سے انہیں غلط متصور کر کے دکھلایا ہے اور یہ سمجھا ہے کہ وہ عیسائیت کے دشمن ہیں۔ لیکن جب انکی زندگی کے بارے میں دیکھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک حیرت انگیز شخصیت کے مالک ہیں۔ اور کرشمہ ساز ہیں اور اسی وجہ سے میں اس فیصلے پر مبنی ہوں کہ وہ کبھی عیسائیت کے دشمن نہیں ہو سکتے۔ بجائے اس کے انہیں انسانیت کے راحت کدہ ہیں۔ میری رائے میں اگر انہیں آج ساری دنیا کا کنٹرول انکے ہاتھ میں دے دیا ہوتا تو وہ ہمارے سبھی مسائل کو حل کر دیتے جس کی اس وقت دنیا کو دیرینہ ضرورت ہے۔

میں ہمیشہ محمدؐ کے مذہب کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کیونکہ حیرت انگیز خصوصیت کا حامل مذہب ہے میری رائے میں یہ واحد مذہب ہے جس میں موجودہ دور کے بدلتے ہوئے حالات کو اپنی دامن میں سمیٹ لیتا ہے۔ جو ہر عمر کے لوگوں پر اثر رکھتا ہے۔ میں انکی اسٹڈی کیا ہوں وہ ایک حیرت انگیز شخصیت کے حامل ہیں اور میری رائے میں وہ عیسائیت کے مخالف ہونے سے بہت دور ہیں انہیں انسانیت کے راحت کدہ کہنا چاہئے۔



## انٹی بیسنت

مشہور برطانوی مقرر حقوق نساء کی کار کردہ اور صدر انڈین نیشنل کانگریس

## اللہ کے عظیم پیغمبر

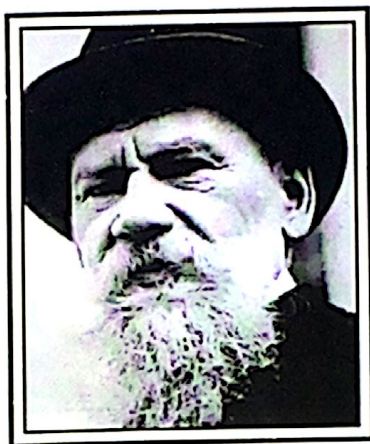


ہر وہ شخص جو عربوں کے پیغمبر کے بارے میں پڑھتے ہیں وہ کیسی زندگی گزارتے تھے وہ لوگوں کو کس طریقہ سے سکھائے یہ سمجھنا بہت مشکل ہے لیکن اس معزز پیغمبر کے بارے میں عزت بڑھتی ہے وہ ایک عظیم پیغمبر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔

انکا تکلیفوں کا برداشت کرنا اور انکے پیروی کرنے والوں کا اعلیٰ کردار جو ان پر ایمان رکھتے تھے اور انکو لیڈر مانتے تھے اور انکی عظیم کامیابی انکی دیانتداری کا ثبوت ہے۔ انہیں ایک کاذب سمجھنا کئی مسائل کو پیدا کرتا ہے۔

لیوٹالس ٹائے  
روسی رائٹر، تھنکر رور مصالح

## دشمن بھی آپکے معتقد تھے



میں ان لوگوں میں سے ایک ہوں جو پیغمبر محمدؐ جہیں خدائے واحد نے پیغمبری کے لئے چنا تا کہ اللہ کا پیغام انکے دل و دماغ اور انکی روح کے ذریعہ ترسیل کر سکے وہ خدا کے آخری پیغمبر ہیں اس لئے آپکے بعد کوئی دوسرے پیغمبر نہیں آئیں گے۔ وہ تمام پیغمبروں کو مانتے جنہیں اللہ نے ان سے پہلے دنیا میں سماجی تبدیلیاں لانے کے لئے بھیجے گئے تھے اور اس کام کی تکمیل کے لئے محمدؐ کو بھیجا گیا۔ یہ خود اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اسلام لے کر آئے تاکہ ساری انسانیت کی فلاح و بہبود کا کام تکمیل کو پہنچ سکے۔

ایسے کوئی پیغمبر نہیں ہوئے جنہوں نے اپنے دشمنوں سے عزت حاصل کی ہو سو اے پیغمبر محمدؐ کے۔ اسی وجہ سے ایسے کوئی لوگ بعد میں اسلام پر ایمان لائے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے اُن کو انکے دشمن سمجھتے تھے وہ یہ حقیقت جانتے تھے کہ محمدؐ ایک بھروسہ مند شخصیت ہیں اور وہ انہیں ایمان و حقیقت کی طرف بلاتے ہیں۔ وہ تہہ دل سے انکی عزت کرتے لیکن وہ اس بات کو چھپائے رکھتے مبادا کہ انکے لوگ یہ سمجھیں کہ وہ اپنے ایمان کو چھوڑ دے ہیں۔



جسٹس پر کرا بائیس

مشہور امریکی جوسٹ وچیف جج۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس

## عورتوں کے کار کے عظیم جمایتی و مددگار۔



محمدؐ غالباً عورتوں کے حقوق کے سب سے زبردست جمایتی ثابت ہوئے ہیں۔ محمدؐ نے عورتوں کے کار کے لئے بیڑہ اٹھایا اور جائیداد میں عورتوں کے حقوق دلوانے میں آپؐ نے اہم رول ادا کیا۔ قانونی طور پر ایک بیوی کا مقام اتنا ہے جتنا کہ ایک شوہر کا۔ جہاں تک جائیداد کا تعلق ہے ہو ایک آزاد چڑیا کی مانند ہے۔ قانون انہیں اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی جائیداد کو جس طرح چاہے استعمال میں لائے اور رقم کا آزادانہ طور پر استعمال کر سکتی ہے بنا شوہر سے مشورے کے۔ اس معاملے میں شوہر کو کوئی دخل اندازی کا حق نہیں ہے۔ وہ اس معاملے میں ایک اجنبی شخص کی طرح ہے۔ بیوی اپنے شوہر کا نام کبھی نہیں لیتی۔ ایک مسلمان لڑکی عائشہ بنت عمر (عائشہ دختر عمر) اگر چیکہ دس بار شادی رچائیں، لیکن انکی اپنی انفرادی حیثیت مختلف شوہروں میں ضم نہیں ہوتی۔ وہ چاند کی مانند نہیں جو ترچھی شعاعوں سے چمکتا ہے وہ ایک ستارہ ہیں جسکا ایک نام ہے اور جسکی اپنی ذاتی قانونی مسلمہ حیثیت واقع ہے۔

آلفرڈ مارٹن  
امریکی فلاسفر و تاریخ دان

## تاریخ کے عظیم مصلح قوم و ملت



ایک کامیاب پیغمبر۔ مذہبی تاریخ میں نہ ہی کوئی شخصیت اس انداز میں فٹ نظر آتے ہیں جنہوں نے عربستان کے موجودہ سماجی سسٹم میں بدلتے ہوئے اصولوں کو شامل کیا۔ انکے ختم نہ ہونے والے احسانوں کے سلسلہ میں یہ سمجھنا مناسب نہ ہوگا کہ انہوں نے پچھڑے لوگوں کی زندگی کو اونچی سطح پر لا کر چھوڑا۔ انہوں نے وہ کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں جو نہ تو عربستان کے جوڈا ازم اور نہ ہی عیسائیت نے حاصل کر سکے۔ نہ صرف یہ بلکہ اس طرح کے سماجی کارناموں کی انجام دہی کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے نہ صرف عربستان کی خدمت کی ہے بلکہ ساری دنیا کے لئے امنٹ کارنامے انجام دئے ہیں۔



سرولیم موئیر

مشہور "ہیٹ اسلام" اسکالر۔

## انتہائی مہربان و ہمدرد



آپ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ محمدؐ نے اپنے کم ترین درجہ کے ماننے والوں کے ساتھ بھی انتہائی مہذب اور عزت طور پر پیش آتے تھے۔ خصوصیت اور رحم دلی، صبر خودی سے نفی، مہربان، کشادہ دل، سب انکے کردار پر حاوی تھے۔ جسکی وجہ سے انکے ماننے والوں نے ان سے والہانہ محبت کی گہری چھاپ چھوڑی۔ وہ "نا" کے لفظ کو ناپسند کرتے تھے۔ اگر وہ کسی کو مثبت میں جواب نہ دے سکیں۔ وہ غریب ترین شخص کی دعوت کو کبھی نہیں ٹھکرایا۔ اور نہ ہی انہوں نے چھوٹے سے چھوٹے عطیہ کو قبول نہیں کیا۔ وہ ہر ایک سے اس انداز میں گفتگو کرتے اور اس پر مہربان ہوتے کہ ہر شخص یہ سمجھتا کہ وہی انکا مہمان ہے۔ اگر وہ کسی کو خوشی مناتے دیکھتے تو وہ اسکے ہاتھ تھام کر خوشی میں شامل ہو جاتے۔

غمرہ لوگوں کے ساتھ نہایت رحم دلی سے پیش آتے۔ بچوں کے ساتھ نہایت مہربان ہوتے۔ تنگی میں بھی وہ دوسروں کو کھانے پر مدد دیتے۔ اور ہر ایک کے آرام کی فکر میں رہتے۔ رحم دلی اور کشادہ دلی آپکے سارے کردار پر صاف حاوی ہوتے تھے۔

پروفیسر الفرڈ کروزر

پروفیسر برائے جیولوجی جوینس گوٹن برگ یونیورسٹی، جرمنی۔ نیوکلرفزکس

## انہوں نے حیرت انگیز سائنسٹیک حقیقتوں کو بیان کیا



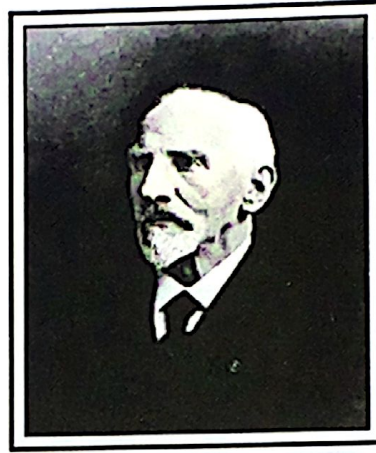
ایسے کئی سوالوں کے بارے میں سوچتے ہوئے اور یہ سوچتے ہوئے کہ محمدؐ کہاں سے آئے وہ تو بالآخر ایک بدایوں تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ محمدؐ غیر ممکن ہے کہ انہیں اس بات کا علم تھا کہ کائنات کی اصل ایک ہی تھی کیونکہ سائنسدانوں نے صرف چند برس پہلے ہی ایڈوانس ٹکنالوجی کے ذریعہ یہ معلوم کیا ہے کہ یہ ایسا ہے۔

ایک ایسے شخص جو ۱۴۰۰ برس پہلے جنہیں نیوکلیر فزکس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں تھیں، میں سمجھتا ہوں کہ وہ خود اپنے طور پر اپنے دماغ سے یہ کہہ سکے کہ زمین اور کائنات کا اصل ایک ہی ہے یا کئی دوسرے سوالات یہاں ہماری بحث کے دوران آئے ہیں ممکن نہیں ہے۔



کر سچیان اینوک ہر گرونج ڈچ پروفیسر، مصنف، تاریخ دان واڈوا نزر۔

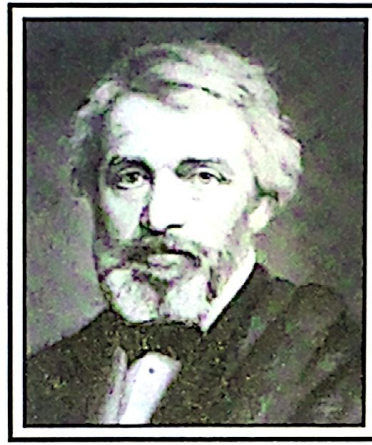
## انسانیت کو متحد کرنے کی جدوجہد کی



پیغمبر اسلام نے لیگ آف نیشن کی بنیاد رکھ کر بین الاقوامی بھائی چارگی اور انسانیت کے اصول کی بنیاد اس طریقہ پر کی کہ ساری دنیا کے ممالک کے لئے شمع ہدایت ثابت ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے کسی بھی ملک نے یہ کارنامہ انجام نہیں دے سکا۔ تاکہ اس نظریہ لیگ آف نیشن کا قیام عمل میں لاسکے۔ دنیا نے عزت کے مقام کو حاصل کرنے کے لئے کوشش نہیں کی، ایسے نامور انفرادی اشخاص بھی اپنی ساری زندگی گزارنے کے باوجود انہوں نے کچھ حاصل نہیں کر سکا۔ تاریخی اعتبار سے ایسے نامور افراد نے محمدؐ نے جو کارنامے انجام دئے ہیں اس کا ایک حصہ بھی حاصل نہ کر سکے۔ اور انکی تمام کاوشیں صرف اور صرف انسانیت کو متحد کرنے کی غرض سے کیں اور خدائے واحد کی عبادت کریں۔ محمدؐ یا انکے پیروکار کبھی بھی یہ نہیں مانتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے یا خدا کے بھائی میں ہیں یا ایک اعلیٰ قسم کے آدمی ہیں۔ بلکہ وہ ہمیشہ تھے اور آج بھی انہیں خدا کے پیغمبر مانتے ہیں۔

تھامس کارلائل

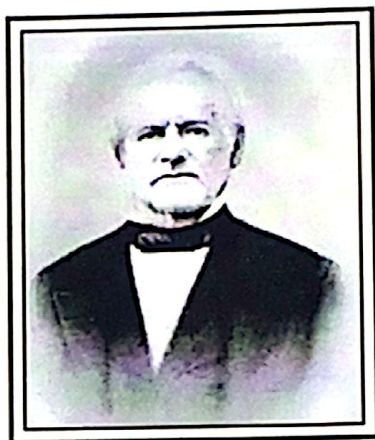
عظیم پیغمبر اسلام



یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ جب کوئی یہ سنتا ہے کہ اسلام جھوٹا ہے اور محمدؐ بناوٹی تھے اور دھوکہ باز تھے، ہم نے دیکھا کہ وہ اپنے اصولوں پر سختی سے کاربند رہے استقلال کے ساتھ، رحمدل اور کشادہ دل مصافحہ کرنے والے، نیک، حقیقت پسند، حقیقی انسانیت والے، محنتی اور سادگی پسند، ان تمام خوبیوں کے باوجود وہ دوسروں کے ساتھ نرم خو، درگزر کرنے والے، برداشت کرنے والے، رحم دلی سے پیش آنے والے تھے۔ وہ انصاف پسند، سچے، خوب رو، خالص دلدادہ اور حاضر دماغ، ان کا چہرہ منور اس طرح کہ جسے انکے اندر شمعیں جل رہی ہوں اور اندھیری راتوں کو بھی منور کر دیں۔ وہ فطرت کے عظیم انسان ہیں جنہوں نے مدرسہ میں تعلیم حاصل نہیں کی جہاں استاد پڑھاتے ہیں کیونکہ ان کو اس کی ضرورت ہی نہیں تھی۔



## ہر پہلو میں سادگی

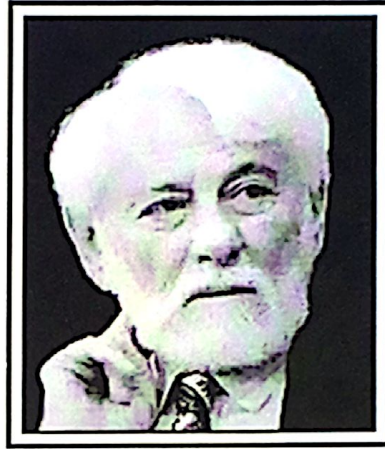


وہ عبادت گاہ کے صدر بھی تھے اور مملکت کے صدر بھی۔ لیکن صدر عبادت گاہ لیکن دکھاوے کے بغیر اور صدر مملکت لیکن بقاء تاج کے۔ نہ ان کے پاس فوج تھی نہ کوئی حفاظتی دستہ، بقاء پولس فورس کے، بقاء کسی مقررہ آمدنی کے، اگر واقعی کسی نے سچی قدرت کے تلے حکومت کی ہے تو وہ صرف محمدؐ ہی کی شخصیت ہے۔ ان کے پاس تمام طاقتیں میسر تھیں بقاء کسی کی تائید و حمایت کے۔ انہوں نے کبھی بھی طاقت کا لباس زیب تن نہیں کیا۔

مختصر یہ کہ تعجب یہ ہے کہ کس قدر زدادہ نہیں بلکہ کس قدر کم، مختلف حالات میں محمدؐ اپنے سے مختلف تھے۔ وہ ریگستان میں چروائے و منتفق میں تاجر نماز حرامیں مصلح، ہجرت مدینہ سے فاتح، ایران کے خسر اور گریک کے ہیراکلیس، ان تمام میں مساوات کی جھلک نظر آتی ہے۔ میرے خیال میں اس طرح تبدیلیاں رونما ہوتے ہوئے کسی شخصیت کی خودی میں بنا کسی تبدیلی لائے ساری دنیا میں تبدیلی لانے والی کوئی اور شخصیت نہیں ہو سکتی۔

یوری ایونری  
اسرائیلی رائٹر و ممبر نسیٹ

## اقلیتوں کے عظیم حقوق دلوائے

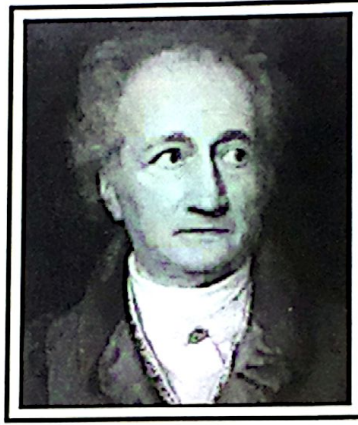


مسلم اسپین یہودیوں کے لئے جنت تھا۔ اور کبھی بھی مسلم دنیا میں یہودیوں کا قتل عام نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ فرقہ واریت قتل یہودی کا نام و نشان نہیں تھا۔ محمدؐ کا فتویٰ تھا کہ اہل کتاب (عیسائی اور یہودی) اقوام کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں چند شرائط کے ساتھ جو یورپ کی شرائط سے بھی نرم ترین رکھی گئی تھیں۔ مسلمان کبھی بھی اپنا مذہب عیسائی یا یہودیوں پر زبردستی لاگو نہیں کیا۔ کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ عیسائی اسپین سے لگائے گئے سبھی یہودیوں نے مسلم ممالک میں رہائش پذیر ہو گئے اور وہاں وہ بہت مالدار بنے۔ صدیوں تک مسلمانوں نے حکمرانی کے باوجود گریک اور سربس خالص عیسائی ممالک بنے رہے۔



جوهان ولف کینگ وان کوئٹھ جرمن رائٹر، پیئر

## کردار کا بہترین نمونہ

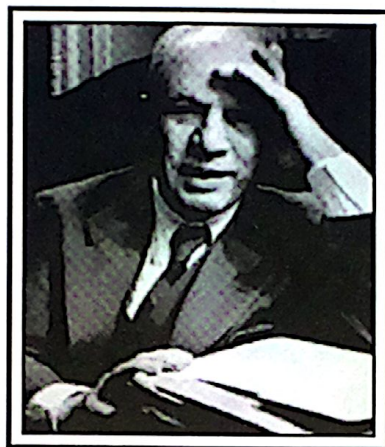


ہم یورپین، ہماری تمام اصولوں کو قائم رکھتے ہوئے بھی اس مقام کو حاصل نہیں کر سکتے جو محمدؐ نے حاصل کیا اور کسی بھی شخص سے انکی برابری کرنے کی صلاحیت نہیں پاسکتا۔ میں نے بنی نوع انسان کی تاریخ پڑھی ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ محمدؐ ہی اس مقام پر فائز ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے جسے چھپایا نہیں جاسکتا۔ حقیقتاً محمدؐ نے ساری دنیا کو فتح کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

میں نے ساری تاریخ چھان ماری لیکن سوائے محمدؐ کے کسی کو بھی ایک رول ماڈل کے طور پر نہیں پایا سوائے محمدؐ کے۔

فلپ۔ کے۔ ہسٹس۔ ایک میروناٹ کریچن اسکالر آف اسلام

## سادگی کی عظیم مثال



زندگی کی بہت ہی کم مدت میں محمدؐ نے ایک مملکت کی بنیاد رکھی۔ اور جغرافیائی علاقوں میں مذہب کی بنیاد رکھی اور عیسائیت اور جوڈارزم کے مقابلے میں وسیع علاقے حاصل کئے۔ جن میں دور دور کے علاقے شامل تھے۔

یہاں تک کہ آپؐ کی شہرت جب انتہا کو پہنچی اس وقت بھی کچے مکانات میں رہا کرتے۔ جیسے قدیم طرز پر تعمیر کئے گئے مکانات ہوتے ہیں۔ جو عرب اور شام میں بنائے جاتے تھے جن میں چند کمرے ہوتے اور ایک ہال ہوتا۔ انہیں ہمیشہ اپنے کپڑے دھوتے ہوئے دیکھا جاتا۔ اور وہ ہمیشہ اپنے لوگوں کی پہنچ میں رہتے تھے۔







## برطانیہ میں سالانہ پچاس ہزار افراد اسلام قبول کرتے ہیں،

روزنامہ ہندو کا تبصرہ



سے متاثر ہو کر اسلام میں داخل ہوئیں، اس کے بعد برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیر کی بہن، ہمشیرہ لارین بوتھ، ایم ٹی وی کی اینکر کرشنن بکیر ان ہزاروں معزز خواتین میں سے چند ہیں۔ تبصرہ نگار انگریزی روزنامہ وی ہندو مسٹر حسین سرور نے اپنے مضمون آؤٹ آف لندن میں لکھا ہے۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ ہر سال اوسطاً 50 ہزار سے زیادہ لوگ مشرف بہ اسلام ہو رہے ہیں جن میں ہر عمر کے مرد و خواتین، نوجوان، اوسط عمر اور عمر رسیدہ، پڑھے لکھے، بردبار، اپنی صلاحیتوں سے معاشی طور پر مستحکم لوگ شامل ہیں۔ بعض نوجوانوں کو تو گھر سے باہر بھی ہونا پڑا، لیکن اسلام کی ایمانی حرارت کو مٹانے کی سازش کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس میں دو تہائی تعداد پڑھی لکھی خواتین کی ہے اور پینک ملازمین کی قابل لحاظ تعداد ہے۔ 9 ستمبر کے واقعہ کے بعد سے جہاں اسلام دشمن عناصر، اسلام کو بدنام کرنا چاہتے تھے وہیں ان مکاروں کی مکاری کو رب العالمین نے اسلام کے غلبے کا بہترین ذریعہ بنایا۔ مزید تفصیلات کیلئے [hasan.suroor@gmail.com](mailto:hasan.suroor@gmail.com) پر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

امت مسلمہ کے چونکا دینے والے حقائق: نو مسلمین کو دعوت دین حق کو محنت سے لگ کر اپنی ہر طرح کی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے بھٹکی ہوئی دنیا کو راہ ہدایت پر لانے محنت کر رہے ہیں۔ اب امت مسلمہ پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ اس دعوتی کام میں پورے یقین کے ساتھ کامل طور پر شامل ہو جانا چاہئے۔ پھر مسلمان مرد و عورت کو اس دعوتی جماعت میں شامل ہو کر ناقابل تقسیم حصہ بنائے تاکہ رب العالمین ہمیں اس دعوتی گروہ میں شامل کرے جس کے لئے اس کی طرف سے پیشگی طور پر خوشخبری و بشارت دی گئی۔

ہندوستان میں دعوت الی اللہ: رسول اکرم ﷺ کی یہ پیش گوئی ملتی ہے کہ بعد کے زمانے میں دعوت الی اللہ کا کام کرنے کے لئے ہندوستان میں ایک مخصوص گروہ (عصابہ) اٹھے گا جو دعوتی جدوجہد کرے گا۔



ڈاکٹر محمد سراج الرحمن نقشبندی  
سیل سرجن

رب العالمین نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے ”ہم نے تم کو سب امتوں میں افضل بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو، اور تمہارا رسول تم پر گواہ رہے۔“

ختم نبوت کے بعد امت محمدی ﷺ مقام نبوت پر ہے۔ یعنی اس کو وہی کام انجام دینا ہے جو پیغمبر اسلام ﷺ نے اپنے زمانہ میں انجام دیا تھا یعنی امت محمدی کا امتی محمدی ہونا تمام تر اس پر موقوف ہے وہ پیغمبر کی نیابت میں خدا کے پیغام کی تبلیغ کا کام کرے وہ ہر زمانے کے انسانوں تک خدا کے دین کو اس کو بے آمیز صورت میں پہنچائے۔ ورنہ رب العالمین کی نظر میں خیر امت ہونے کی حیثیت کھو دے گی۔ اس معاملہ میں مومن کے لئے ضروری ہے کہ دل کی گہرائیوں سے تڑپ رکھے اور دوسروں قوموں کی ہدایت کا حریص ہو، وہ قوم کی گمراہیوں کو دیکھ کر بے چین ہو جائے۔ وہ اپنی تنہائیوں میں ان کی ہدایت کے لئے دعا کرے۔ یہ جذبہ اتنا شدید ہو کہ اس کو سوچتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو چمک پڑیں۔

داعی کو چاہئے کہ وہ کوئی بھی ایسا عمل نہ کرے جو اسلام کے خلاف نفرت اور بیزاری پیدا کر دے۔ تیسرا اہم عمل یہ کہ براہ راست صلاحیتوں کا استعمال کرے تقریر، تحریر کے ذریعہ خدا کے بندوں کو دین حق کی طرف بلائے۔

امت مسلمہ کے لئے قابل رشک خوشخبری کی بات یہ ہے کہ اسلام میں خواتین کو پوری آزادی نہ دیئے جانے کے باوجود برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ہنرمند، اعلیٰ پروپگنڈہ کے باوجود برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ہنرمند، اعلیٰ عہدوں پر فائز خواتین بڑی تعداد میں اسلامی قوانین کو اپنا دائمی محافظ جان کر مشرف بہ اسلام ہو رہی ہیں۔ وہ معتبر خواتین جو عالمی سطح پر نامور ہیں جن میں والیان ریڈلی جو طالبان کے جذبہ عقیدت اسلام



# دعوتِ دین حق پہچاننے کا سہل طریقہ بے ضرر، مدلل، محبت کی فضاء میں ہند میں پائیدار امن قائم کیجئے کلک اوتار اور محمد صاحب ﷺ کا تعارف

**کلک اوتار:** الہ آباد یونیورسٹی (کاشی) کے سنسکرت پروفیسر پنڈت وید پرکاش اپادھیائے (بنگالی برہمن) نے ہندو دھرم اور قرآن و حدیث اور انسائیکلو پیڈیا وغیرہ تمام کتابوں کے مکمل حوالوں سے اکتوبر 1997ء میں کالکی اوتار اور محمد صاحب (ﷺ) کے عنوان سے 40 صفحات پر مشتمل ایک PhD مقالہ تیار کیا ہے جس پر ہندوستان کے مختلف یونیورسٹیوں کے 9 (سنسکرت پروفیسر) پنڈتوں نے تصدیق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر یہ مقالہ عام ہو جائے تو ہندوستان میں پائیدار امن قائم ہو جائے گا۔

**پیش گوئیاں:** • کلک اوتار ریگستان کے مقدس شہر مکہ میں عرب کے معزز قبیلہ قریش میں ماگہ (ربیع الاول) کی 12 تاریخ کو سوموار (دوشنبہ) کے دن فجر کے وقت پیدا ہوں گے • ان کے پتا (ابا) کا نام وشنو بھگت (عبداللہ) اور ماتا (امی) کا نام سوتی (بی بی آمنہ) ہوگا • ان کی مرغوب غذا کھجور، انجیر اور زیتون ہوگی۔ • ان کی سواری گھوڑا اور ہتھیار تلواریں اور برچھا ہوں گے۔ لوگوں میں صادق اور امین مشہور ہوں گے۔ • ان کو غار (حرا) میں غیبی فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) قرآن دینا شروع کرے گا۔ • وہ آسانی گھوڑا (براق) پر سیر کریں گے۔ ہجرت بھی کریں گے۔ جنگ (بدر) میں فرشتے ان کی مدد کریں گے۔ مکہ فتح کریں گے۔ ان کے جسم (پسینے) میں خوشبو ہوگی اور • وہ غیب (ماضی۔ حال اور مستقبل) کی باتیں بتائیں گے وغیرہ۔

لہذا ویدوں میں بتائی گئی تمام پیش گوئیاں صد فی صد حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سچی ثابت ہو چکیں۔ Ph.D مقالہ کے آخر میں لکھ دیا گیا کہ ہندوؤں کو جس کالکی اوتار کا انتظار ہے وہ بالکل یہ حضرت ﷺ ہی ہیں پس کلمہ طیب اور قرآن پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ مزید انتظار سے وقت برباد ہوگا۔

**دردمندانہ اپیل:** میدان قیامت کی ہولناکیوں میں شفاعت کے امیدوار عاشقان رسول اللہ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ دور حاضر میں عظمت و شان اور افادیت اسلام کو گھر گھر عام کرنے کے لیے کلک اوتار محمد ﷺ جو اردو، ہندی، تملگو، انگلش میں تیار ہے پس گھر گھر پہنچانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے تاکہ ہند میں پائیدار امن قائم ہو جائے اور ہم سب کو رضائے الہی نصیب ہو جائے۔ آمین! الداعی الی الخیر۔

غلام نبی شاہ نقشبندی

ڈاکٹر محمد سراج الرحمن

Peace Awardee Police Dept. A.P.

BDS, FCIP MDS (Chennai)

Cell: 9391349104



پڑھیے ..... عام کیجیے



*Total Dental Care. Modern Technology*  
**NEODENT DENTAL HOSPITALS**  
**نیوڈنٹ ڈینٹل ہاسپٹل**

**Dr. Mohd. Siraj Ur Rahman**

BDS : FCIP MDS (Chennai)

Dental Surgeon, Prosthodontist & Implantologist

Asst. Professor

OSMANIA GOVT. DENTAL COLLEGE & HOSPITAL HYDERABAD

For Appointment :

**Ph. : 9246348485**

**Nampally** (Chapel Road)

Ph.: 040-64598081

**Mehdipatnam** (Beside Azizia Mosque)

Ph.: 040-64648393

**Vijaynagar Colony**

Ph.: 040-65978081

